REGD L. No. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اَن الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ٭ عسٰی ان یبعثک ربک مقامًا محمودًا

الفضل

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم جمعۃ المبارک

شرح چندہ

سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ روپے
سہ ماہی ۶ روپے
ماہوار ۲½ روپے
فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۲ | ۶ ظہور ۱۳۲۷ ہش | ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۶۷ھ | ۶ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۷۸

آج دُعا ہوگی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آج خدا تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم کا درس مکمل ہونے پر دُعا ہوگی۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری ہر مومن کی لذت ہے۔ اس لئے دوست کثرت سے شامل ہوں۔ درس ۲ بجے سے ۵ بجے تک ہوتا ہے۔ دُعا انشاء اللہ عصر کے بعد شروع ہوگی ٭ (نظارت تعلیم و تربیت)

نواب زین یار جنگ بہادر نئی دہلی سے پھر حیدرآباد روانہ ہوگئے

نئی دہلی ۵ اگست۔ ہندوستان میں نظام کے ایجنٹ جنرل نواب زین یار جنگ بہادر اپنی حکومت سے صلاح مشورہ کرنے کیلئے آج نئی دہلی سے حیدرآباد روانہ ہوگئے۔ وہ اس ہفتہ میں دوسری مرتبہ حیدرآباد گئے ہیں۔ یہاں کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے سر مرزا اسمٰعیل اور حکومت ہندوستان کے درمیان جو بات چیت ہو رہی ہے اس کے سلسلے میں ہی نواب زین یار جنگ بہادر حیدرآباد تشریف لے گئے ہیں۔ عام خیال یہی پایا جاتا ہے کہ اس ہفتہ کے آخر تک انڈو حیدرآباد گفت و شنید ایک نیا رخ اختیار کرنیوالی ہے یا تو آخری فیصلہ ہو جائیگا یا بات چیت آئندہ کیلئے قطعی طور پر بند ہو جائے گی ٭

کاؤنٹ برناڈوٹ نے قضیۂ فلسطین کے نئے حل کا مسودہ تیار کر لیا

صلح کی یہ تجاویز عنقریب جمعیت اقوام میں پیش کیجائینگی

یروشلم ۵ اگست۔ اتحادی قوموں کے ثالث کاؤنٹ برناڈوٹ نے قضیۂ فلسطین کو کامیاب طریق پر حل کرنیکے سلسلے میں ایک نئی سکیم تیار کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مستقل صلح کی یہ تجاویز عربوں اور یہودیوں کے حوالے نہیں کی جائینگی بلکہ انہیں پہلے جمعیت اقوام کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ کاؤنٹ نے سلامتی کونسل کو ایک تار بھی ارسال کیا ہے جس میں اس بات کی سفارش کی ہے کہ اپنے گھروں میں واپس جاکر آباد ہونے کے سلسلے میں عرب مہاجرین کا حق تسلیم کیا جائے۔ اس وقت قریباً تین چار لاکھ عرب مہاجرین ملحقہ عرب ریاستوں میں مقیم ہیں۔ عرب مہاجرین کی واپسی کے متعلق یہودی نمائندوں سے بات چیت کرنے کیلئے کاؤنٹ برناڈوٹ آج تل ابیب پہنچ رہے ہیں

شرق اردن کے شاہ عبداللہ نے عمان میں یہ امید ظاہر کی ہے کہ کاؤنٹ برناڈوٹ فلسطین کے معاملے کو تسلی بخش طریق سے حل کرنے میں کامیاب ہو جائینگے آپ نے مزید کہا کہ فلسطین کو جنگ کے ذریعے مکمل طور پر آزاد کرانے کے معاملے میں تمام عرب ممالک بالکل متحد ہیں لیکن وہ ایسا سمجھوتہ کرنے کیلئے تیار ہیں جس میں ان سے انصاف کیا جائے اور ان کے جائز مطالبات کو تسلیم کر لیا جائے

پاکستان کی انجمن ہلال احمر حیدرآباد ادویہ بھیجنے کا انتظام کر رہی ہے

کراچی ۵ اگست۔ پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی کے نائب صدر نے کہا ہے کہ حیدرآباد کی ریڈ کراس سوسائٹی نے جو طبی امداد کی اپیل کی ہے اس کے جواب میں حیدرآباد ادویہ وغیرہ بھیجنے کا انتظام کیا جا رہا ہے اور گفت و شنید جاری ہے نیز بتایا کہ پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی کے تین ایمبولنس یونٹ آزاد کشمیر کی فوجوں کیساتھ کام کر رہے ہیں

کشمیر کمیشن کی پاکستان کے سول اور فوجی افسران سے غیر رسمی ملاقاتیں

کراچی ۵ اگست۔ آج صبح اتحادی قوموں کے ہندوستان پاکستان کمیشن کی ایک میٹنگ ہوئی۔ جس کی تفاصیل کا تو علم نہیں ہو سکا۔ البتہ کہا جاتا ہے کہ اس میٹنگ میں کشمیر کے متعلق پاکستانی نظریہ پر غور کیا گیا۔ جس کی وضاحت پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں نے کل ملاقات کے دوران میں کی تھی۔ کمیشن کی ہراول پارٹی جو کشمیر میں ہندوستان کے مقبوضہ علاقے کا دورہ کرکے واپس آئی ہے آج شام نئی دہلی سے کراچی پہنچ جائے گی ٭

کل رات کمیشن نے رائل پاکستان نیوی اور ایئر فورس کے افسران کے علاوہ دیگر ملٹری و سول افسروں سے بھی غیر رسمی ملاقاتیں کیں اگلے ہفتے کمیشن پاکستان فوج کے اعلیٰ افسران سے بھی ملاقات کرنے کا ارادہ رکھتا ہے

حکومت آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم نے کمیشن کے نام ایک خط ارسال کیا ہے جس میں کمیشن کو آزاد کشمیر آنے کی دعوت دی ہے ۔

مالیر کوٹلہ کی مسلمان فوجوں کو ریاست چھوڑنے کا حکم

پٹیالہ ۵ اگست مہاراجہ پٹیالہ نے ریاستہائے مشرقی پنجاب کی یونین کے راج پرمکھ کی حیثیت سے ریاست مالیر کوٹلہ کی مسلمان فوجوں کو حکم دیا ہے کہ وہ ریاست سے باہر چلی جائیں کہا جاتا ہے ان فوجوں کو بھٹنڈے میں رکھا جائیگا

محکمہ خوراک کے چار سو ملازموں کو چار مہینے سے تنخواہیں نہیں ملیں

ان ملازموں میں اکثریت مہاجرین کی ہے

لاہور ــــــ نامہ نگار خصوصی کے قلم سے ــــــ ۵ اگست

اوائل اپریل میں فوڈ پرچیز اور اناج فراہم کرنے والے محکمے میں انسپکٹروں سپروائزروں اور دیگر کارکنوں کی قریباً پانچ سو آسامیاں پوری کی گئی تھیں۔ اس کے علاوہ مہاجرین کے کیمپوں میں متعدد بلاک افسر۔ اسسٹنٹ بلاک افسر اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ لگائے گئے لیکن بتایا گیا ہے ان دونوں شعبوں کے قریباً چھ سو ملازموں کو گذشتہ تین چار ماہ سے ابھی تک تنخواہیں نہیں ملیں۔

ان ملازموں میں اکثریت اُن لوگوں کی ہے جو خانماں برباد ہو کر مشرقی پنجاب سے آئے ہیں۔ اس معاملے میں سب سے زیادہ دلچسپ اور قابل ذکر امر یہ ہے کہ ان میں سے تین چوتھائی ملازموں کی ابھی تک محکمہ فنانس نے منظوری بھی نہیں دی۔ انہیں محض با امید منظوری ہی رکھ لیا گیا تھا۔

ملازمین ڈسٹرکٹ بورڈ کے واجبات کی ادائیگی

لاہور ۵ اگست۔ حکومت مغربی پنجاب کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈوں اور میونسپلٹیوں کے ان ملازمین کی تنخواہوں وغیرہ کے بقایاجات کی ادائیگی کیلئے جو ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ میں چلے گئے ہیں مشرقی اور مغربی پنجاب کی حکومتوں نے اسپیشل افسران مقرر کر دئے ہیں یہ افسر ڈسٹرکٹ بورڈوں کے دفاتر میں جاکر ضروری معلومات فراہم کرینگے چنانچہ آجکل تمام ملازمین کے حسابات تیار کئے جا رہے ہیں۔ حسابات کے مکمل ہو جانے پر باہمی مشورہ کے بعد واجبات کی ادائیگی کردی جائیگی لوکل باڈیز کو ہدایت کردی گئی ہے کہ وہ اس کام کو اولین فرصت میں انجام دینے کی کوشش کریں۔

باشندگان لاہور سے ڈپٹی کمشنر کی اپیل

لاہور ۵ اگست۔ ڈپٹی کمشنر صاحب لاہور نے باشندگان شہر سے اپیل کی ہے کہ وہ عید مبارک کے موقع پر کمال درجہ فراخدلی سے کام لیتے ہوئے مہاجرین کیلئے پکے ہوئے کھانے اور کپڑے وغیرہ پیش کریں۔ اور اسی طرح یوم آزادی کی مبارک تقریب پر اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ لاہور میں ابھی مہاجرین کی ایک ایسی تعداد کیمپوں میں مقیم ہے جو تا حال کہیں آباد نہیں ہوئے ہیں انہیں راشن اتنا اچھا نہیں ملتا اور نہ ہی ان میں سے اکثر کے پاس تن ڈھانکنے کو کافی تعداد میں کپڑے موجود ہیں۔ ان مواقع پر پبلک کیطرف سے ہر قسم کی امداد شکریہ کیساتھ قبول کی جائیگی عید اور یوم آزادی کے روز پکے ہوئے کھانے اور کپڑے قریب ترین پولیس سٹیشن میں چار بجے سہ پہر سے پہلے پہلے پہنچا دئے جائیں پولیس سٹیشنوں سے کپڑے اور خوراک وغیرہ اکٹھا کرنے اور انہیں مہاجرین کے کیمپوں تک پہنچانے کا انتظام کر دیا گیا ہے

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔اے۔ ایل ایل۔بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

الفضل روزنامہ

۶ر اگست ۱۹۴۸ء

بے باک مبلغین اسلام

جب خلافت راشدہ کا شیرازہ درہم برہم ہو گیا اور خلافت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم محض بادشاہی کا زیور اور سنگار بن کر رہ گئی۔ تو علمائے حق نے اعلائے کلمتہ اللہ کا کام اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اللہ تعالےٰ کے دین کی اشاعت تو رک نہیں سکتی تھی۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں حفاظت اسلام کا اعلان کھلے کھلے لفظوں میں فرما دیا تھا کہ

انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون

جب مسلمان بادشاہ دنیا کی طرف حد سے زیادہ مائل ہو گئے اور انہوں نے محض دنیا کے مال و منال کو سمیٹنا ہی اپنا مطمح نظر بنا لیا اور دنیاوی جاہ و حشم میں اس قدر منہمک ہو گئے کہ وہ اسلام کا اولین فریضہ تبلیغ اسلام ادا کرنے سے گریز کرنے لگے تو اللہ تعالےٰ نے ایسے علماء پیدا کر دیئے۔ جن کے سپرد اس نے یہ کام کیا۔

اگر ہم خلافت راشدہ کے اختتام کے بعد سے اسلامی تاریخ پر نظر ڈالیں۔ تو ہم دس بیس نہیں سو پچاس نہیں۔ بلکہ ہزاروں ستارے مطلع اسلام پر چمکتے ہوئے دیکھیں گے۔ جنہوں نے دنیا کی تاریکیوں کو روشن کیا۔ اور اپنی مشعل سے چاروں طرف مشعلیں جلاتے چلے آئے ہیں۔ دوسری طرف ہم یہ بھی دیکھیں گے کہ گو ہمارے بادشاہوں نے اسلام کی دنیاوی وجاہت قائم کرنے کے لئے بڑی بڑی فتوحات حاصل کیں۔ مگر تھوڑے سے غور سے آدمی کو معلوم ہو سکتا ہے کہ انکا کام علمائے اسلام کے کام کے مقابلہ میں صفر کے برابر ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بعض خود غرض لوگ ایسے بھی ہوں گے۔ جنہوں نے شاہی درباروں میں مقبولیت کے لئے اسلام قبول کیا ہو گا۔ اور بعض لوگ ایسے بھی ہوں گے۔ جنہوں نے مختلف دیگر دنیاوی اغراض کے لئے۔ کیونکہ ایسے لوگ دنیا میں ہر وقت موجود رہے ہیں۔ جو زمانے کے ساتھ ساتھ رنگ بدلتے رہتے ہیں۔ لیکن جب ہم ان علماء کے کام کا صحیح جائزہ لیتے ہیں۔ جنہوں نے اپنی زندگیاں دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دی تھیں۔ اور ان کی کثرت کو دیکھتے ہیں۔ اور ان کی ہمتوں کا اندازہ کرتے ہیں تو ہمیں ماننا پڑتا ہے کہ درحقیقت اللہ تعالےٰ نے جو حفاظت اسلام کا وعدہ فرمایا تھا۔ وہ اسلام کے گذشتہ زمانوں میں انہی علماء کے ذریعہ پورا ہوتا رہا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا مخفی ہاتھ ہی ان کی رہنمائی فرماتا رہا ہے پھر اللہ تعالےٰ نے اپنے اس وعدہ کو پورا کرنے کے لئے مجددین کا جو سلسلہ قائم کئے رکھا اس کا ثبوت بھی ہم کو اسلامی تاریخ سے روز روشن کی طرح مل سکتا ہے۔ علماء الٰہی مجددین کے ذریعہ تعلیم و تربیت حاصل کر کر کے تمام معلومہ دنیا میں پھیلتے گئے۔ اور اسلام کی روشنی تاریک ترین کونوں میں پہنچاتے رہے۔ آج جو دنیا میں چاروں طرف ہم مسلمانوں کی کثرت دیکھ رہے ہیں۔ یہ انہی لوگوں کے کام کا زندہ ثبوت ہے خود بر کوچک ہندوستان میں اسلام کا بیج مسلمان فاتحین کی آمد سے بہت پہلے بویا جا چکا تھا۔ اور خواجہ اجمیرؒ کا مزار ہمیں پکار پکار کر کہتا رہا ہے کہ اسلام کے بے باک مبلغین کس طرح اصنام پرستی کے گڑھوں میں صرف اسلام کی صداقت ہاتھ میں لے کر گھس جاتے تھے اور جو فتحیں انہوں نے حاصل کیں۔ وہ کتنی دیر پا ثابت ہوئیں۔ بے شک اسلام ہمیں ضرورت کے وقت تلوار اٹھانے کی ہی اجازت نہیں دیتا بلکہ تاکید کرتا ہے۔ لیکن اشاعت اسلام میں لوہے کی تلوار کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ اسلام کی حقیقی فتحیں صداقت کی تلوار سے جیتی گئی ہیں۔ جس کی کاٹ بے پناہ ہے جو گردن اور سینے پر نہیں بلکہ دل پر چلتی ہے ہمارے گذشتہ مبلغین دل پر ایسی تلوار چلانی جانتے تھے۔ کہ اس کی کاٹ سے بچنا بڑے بڑے شجاعوں بڑے بڑے دل گردے والوں بڑی بڑی شان و شوکت والوں بڑے بڑے ناز و غرور والوں کے لئے بھی ناممکن تھا ان کی تلوار ایسی تھی کہ مرنے کے بعد بھی ویسی چلتی رہتی تھی۔ جیسی کہ ان کی زندگی میں چلتی تھی واقعی ان لوگوں نے اپنی ہمتوں سے بڑھ کر کام کیا۔ انہوں نے بہت بڑا کام کیا۔ ان کے کام کی مثال دنیا میں نایاب ہے۔ ہم جس قدر بھی ان پر ناز کریں۔ جس قدر بھی ان کی تعریف کریں کم ہے۔ بیشک ہم ان کے قصیدے گاتے ہیں۔ ان کے نام کے فاتحہ دلواتے ہیں ہم ان کے مزاروں پر بیٹھ کر قرآن مجید ختم کرتے ہیں) ان کی روحوں کے لئے دعائیں مانگتے ہیں۔ ان کے عرس مناتے ہیں۔ ان کے مزاروں پر پھول چڑھاتے ہیں میلے لگاتے ہیں اور ان کے نام نہایت عزت و تکریم سے پکارتے ہیں اور ہم میں سے بعض تو اتنا مبالغہ کر جاتے ہیں کہ نعوذ باللہ شرک کی حد تک پہونچ جاتے ہیں۔ یہ سب کچھ کیوں ہم کرتے ہیں۔ کیا ان کے سرخ و سفید چہروں کے لئے۔ ان کے اعضاء کے تناسب اور خوبصورتی کے لئے نہیں۔ یہ چیزیں تو مدت ہوئی معدوم ہو چکیں۔ مگر ہم سمجھیں یا نہ سمجھیں۔ ہم یہ سب کچھ ان کے عظیم الشان کام کی وجہ سے کرتے ہیں۔ جو انہوں نے اپنی زندگیوں میں اشاعت اسلام اور قیام دین کے لئے کیا۔ ہماری دعاؤں سے ان کا شک ان کی روحیں مسرور ہوتی ہیں۔ اور ضرور اللہ تعالےٰ ان کے درجات بلند کرتا ہے مگر

ان کی روحیں صحیح معنوں میں اسی وقت مسرور ہو سکتی ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے نزدیک ان کے درجات اسی وقت زیادہ سے زیادہ بلند ہو سکتے ہیں۔ اگر ہم ان کے شروع کئے ہوئے کام کو اسی طرح جاری رکھیں۔ ہم انہی کی طاقت جیسی طاقت انہی کی ہمت جیسی ہمت انہی کے انہماک جیسا انہماک انہی کی جانفشانی جیسی جانفشانی کے ساتھ اشاعت اسلام اور قیام دین کا کام کریں۔

ذرا نظر اٹھا کر دنیا کی طرف دیکھئے کتنے تیرہ و تار کونے اسلام کی روشنی کے لئے چشم براہ ہیں یورپ۔ افریقہ۔ ایشیا۔ آسٹریلیا۔ الجزائر ہزاروں وطن اسلام کی مشعلیں روشن کرنے والوں کا انتظار کر رہے ہیں۔ نہیں نہیں ابھی تو ہمارے اپنے گھر میں بھی تاریکیاں چھائی ہیں۔ جبل سے مراکو اور سائبیریا سے جنوبی افریقہ تک اسلام سے ناواقف اسلام کے نام لیوا پھیلے ہوئے ہیں ان کی شکلوں کو بھی تو از سر نو روشن کرنا ہے۔ کتنا کام ابھی کرنا ہے۔ کتنا عظیم الشان کام ہمارا انتظار کر رہا ہے۔ اور ہم ہیں پاؤں توڑ کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور یا بہت کرنے پر آتے ہیں۔ تو کہتے ہیں پہلے حکومت کی باگ ڈور ہمارے ہاتھ میں دے دو۔ پھر دیکھو کیا کیا کارہائے نمایاں ہم کر کے دکھاتے ہیں۔ لیکن حضرت خواجہ معین الدین چشتی اور حضرت بابا شکر گنج علیہم الرحمۃ کب اپنے لشکر لے کر ہندوستان میں داخل ہوئے تھے۔ کاش کہ ہم نعرہ بازیوں اور دوسروں کی ٹانگیں نیچے کھینچنے کی بجائے اپنے اصل اور صحیح کام کی طرف متوجہ ہوں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق دے آمین

اہم وزیر کون؟

معاصر "سفینہ" اپنے ایک اداریہ نوٹ میں رقمطراز ہے۔

"سر ظفر اللہ اور ایک دوسرے اہم وزیر کے درمیان جنگ زرگری بھی جاری ہے۔ وہ احمدیوں کو نوازتے ہیں ۔ تو دوسرے صاحب بعض احراری عناصر کی پرورش فرما رہے ہیں"

کیا ہم معاصر سے توقع کر سکتے ہیں۔ کہ اگر ان کو علم ہے۔ تو جس طرح انہوں نے سر ظفر اللہ کا نام ظاہر کیا ہے۔ اسی طرح اس دوسرے اہم وزیر کا نام بھی ظاہر فرمائیں گے۔ جو بعض احراری عناصر کی پرورش فرما رہے ہیں۔

ہم بھی حیران تھے کہ بعض اخباروں میں بلاوجہ احمدیوں کے خلاف افتتاحیہ لکھنے کا آجکل شوق کیوں پیدا ہو گیا ہے "سفینہ" کے اس اشارے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ؎

کوئی معشوق ہے اس پردہ زنگاری میں

اگرچہ ہمارا ذاتی خیال تو یہی ہے کہ سر ظفر اللہ کے خلاف جنگ زرگری لڑنے کی کسی اہم وزیر کو ضرورت نہیں ہونی چاہیئے۔ ممکن ہے معاصر کا یہ خیال محض خیال ہو۔ اور آزاد۔ کوثر۔ احسان وغیرہ معاصرین کا احمدیوں کے خلاف جوش صرف موسمی ہو۔

پہرا

عبداللہ حکومت نے سرینگر کے گورنمنٹ گیسٹ ہوس (شاہی مہمان خانہ) پر جہاں کشمیر کمیشن کی ہراول پارٹی کے ممبر رہائش پذیر ہوئے تھے زبردست فوجی پہرہ لگا رکھا تھا۔ اور کسی غیر فوجی قسم کے وفد وغیرہ کو ان سے ملنے کی اجازت نہیں تھی۔ حیرانی ہے کہ اگر کشمیر کے عوام ہند حکومت اور ڈوگرہ راج کے خواہشمند ہیں۔ تو ان کو کمیشن کے ممبروں سے کیوں ملنے سے روک دیا گیا یہ تو عبداللہ حکومت کے لئے نہایت اچھا تھا۔ کہ زیادہ سے زیادہ غیر فوجی لوگ مل کر کمیشن کے ممبروں کے سامنے اظہار خیال کرتے۔ اس سے تو ان پر اچھا اثر پڑتا۔

اس سختی سے پہرہ لگانے کا ایک ہی مطلب ہو سکتا ہے اور وہ یہ ہے۔ کہ ہند حکومت ڈرتی ہے۔ کہ کمیشن پر حقیقت آشکار نہ ہو جائے۔ اور اس کو معلوم نہ ہو جائے۔ کہ ہند اور ڈوگرہ راج کشمیر میں اتنا مقبول نہیں ہے۔ جتنا کہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ دوسرا خوف یہ بھی ہے کہ ڈوگرہ راج اور انڈین فوج کے مظالم کا حال ان کو معلوم نہ ہو جائے۔ لیکن ان باتوں پر پردہ کب تک ڈالا جا سکتا ہے۔

نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا

ترسیل زر اور انتظامی امور کے منیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے ؛

اللہ تعالیٰ سے تعلقات کی بنیاد محبت پر رکھو

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی طرف سے

جماعت احمدیہ کو عید کا تحفہ

خطبہ عید الفطر فرمودہ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۵ء

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا اس سے زیادہ متکفل ہوتا ہے جتنا کہ ماں باپ اپنے بچے کے متکفل ہوتے ہیں۔ پس انسان کو اپنے تعلقات کی بنیاد اس محبت پر رکھنی چاہیئے۔

جو خدا تعالےٰ اپنے بندوں کی نسبت ظاہر کرتا ہے۔ بہت سے لوگ خدا تعالےٰ کے ساتھ اپنا تعلق ایسا رکھتے ہیں جو صرف خوف پر مبنی ہوتا ہے۔ لیکن ایسا تعلق کبھی بھی انسان کے اندر روحانیت پیدا نہیں کرتا۔ وہی تعلق روحانیت کو پیدا کرتا ہے۔ جس میں خوف کے ساتھ محبت بھی شامل ہو۔ بلکہ محبت کا پہلو غالب ہو۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے رحمتی وسعت کل شیء۔ یعنی میری رحمت تمام باقی صفات پر غالب ہے۔ اور مخلوقات پر جس شدت سے میری دوسری صفات نازل ہوتی ہیں۔ اس سے زیادہ میری رحمت نازل ہوتی ہے۔ پس اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل تعلق انسان کا خدا تعالےٰ سے محبت کا ہے۔ خوف کا حصہ یا تو کمزور انسانوں کے لئے ہے۔ یا کامل انسانوں کے لئے ان معنوں میں ہے کہ وہ خدا تعالےٰ کی سزا سے نہیں بلکہ اس کی ناپسندیدگی سے خوف رکھتے ہیں اور یہ خوف بھی محبت کی ایک شاخ ہے اس سے جدا نہیں۔ جو لوگ صرف سزا کے خوف سے اللہ تعالےٰ کی طرف توجہ کرتے ہیں وہ کبھی بھی اس کے حکموں کی حکمت سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ اور ان کا علم دین کبھی مکمل نہیں ہوتا اور نہ ہو سکتا ہے۔ کیونکہ جو شخص یہ سمجھتا ہو کہ میں نے تو مار کے ڈر سے کام کرنا ہے وہ حکمت سمجھنے کی ضرورت ہی نہیں سمجھتا۔ مگر جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ اللہ تعالےٰ مجھے سب سے زیادہ پیار کرنے والا ہے۔ وہ چھوٹے سے چھوٹے حکم کو بھی اپنے فائدہ اور بہتری کے لئے خیال کرتا ہے۔ اور جب اسے ظاہر نظر میں کوئی بہتری نظر نہیں آتی تو وہ اس حکم پر غور کرتا اور اس کی حقیقت کو معلوم کرنا چاہتا ہے۔ تب اس کی روحانی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ اور اس کی باطنی نظر تیز ہو جاتی ہے۔ اور وہ اسرار الٰہیہ کا واقف ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ میں نے اپنی ساری عمر میں جو کچھ قرآن کریم سے حاصل کیا ہے۔ اور جو اس کے مخفی خزانے مجھ پر کھلے ہیں۔ ان کی بنیاد اسی امر پر ہے کہ میں نے ہمیشہ اللہ تعالےٰ کی محبت کو ہر دوسری محبت سے زیادہ محسوس کیا ہے۔ اور کبھی بھی میں یہ خیال نہیں کر سکا کہ اس نے کوئی بات مجھے ایسی کہی ہو گی۔ جو بے وجہ اور بے فائدہ ہو گی۔ تب میں نے اس کے تمام احکام پر نہایت سنجیدگی اور کامل غور کے ساتھ توجہ کی۔ اور ہمیشہ مجھے یہ معلوم ہؤا کہ خدا تعالےٰ کی طرف سے جو کچھ بھی قرآن کریم میں نازل کیا گیا ہے۔ وہ اپنے اندر بے انتہا فائدے اور بے حد نفع میرے لئے اور میرے ساتھیوں کے لئے رکھتا ہے۔ بلکہ میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ اگر خدا تعالےٰ کی محبت پر مجھے یہ یقین نہ ہوتا۔ اور میں کسی خوف کی بناء پر اس کے کلام کو دیکھتا۔ تو قرآن کریم میرے لئے بالکل بے معنی ہوتا۔ اور اس کی معرفت کی باتیں مجھ پر کبھی نہ کھلتیں۔ پس آج عید کے دن جبکہ ہر ایک کا دل خوشی سے معمور ہے۔ اور جب عزیز عزیز کو تحفہ دینے کی خواہش رکھتا ہے۔ اور جب دوست اپنے دوست کی خدمت میں ہدیہ پیش کرتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میں آپ لوگوں کو عید کا یہ تحفہ پیش کروں۔ کہ ہمارا خدا کامل محبت ہے۔ کوئی محبت اس کے مقابل پر نہیں ٹھہر سکتی۔ خواہ ماں باپ کی ہو۔ خواہ خاوند بیوی کی ہو۔ خواہ استاد کی ہو۔ خواہ شاگرد کی ہو۔ خواہ اولاد کی ہو۔ خواہ دوستوں کی ہو۔ خواہ ماتحتوں کی ہو۔ خواہ حکام کی ہو۔ خواہ چھوٹوں کی ہو۔ خواہ بڑوں کی ہو۔ اس کی محبت ایک سورج ہے۔ جس کے مقابل پر تمام محبتیں ایک جگنو کی چمک سے بھی کم ہیں۔ پس اس محبت کو لے لو۔ اور اس محبت کو اپنے دل میں جگہ دو۔ کہ اس سے زیادہ قیمتی اور کوئی چیز نہیں۔ جس کو وہ محبت مل گئی۔ اسے سب کچھ مل گیا۔ اور جسے وہ نہ ملی۔ وہ دنیا کی ہر ایک نعمت سے محروم رہا۔ دنیا میں انسان چھوٹی سے چھوٹی نعمتوں کی بھی قدر کرتے ہیں۔ پھر میں نہیں سمجھ سکتا۔ کہ خدا کی طرف سے جو اتنا قیمتی تحفہ انسان کو ملا ہے کیوں انسان اس کی قدر نہیں کرتا۔ اور کیوں ایک مومن کہلانے والا انسان شریعت پر اس لئے عمل کرتا ہے۔ کہ کہیں خدا اسکو سزا نہ دے۔ یہ سزا کا خیال ہمارے دل میں پیدا ہی کیوں ہو۔ جبکہ خدا تعالےٰ نے ہمارے لئے حکم اس لئے نازل نہیں کئے۔ کہ ہم ان کو توڑیں اور سزا پائیں۔ بلکہ اس لئے نازل کئے ہیں۔ کہ ہم کو ان سے ہدایت اور راہ نمائی حاصل ہو۔ اور ایسی پاکیزگی ہمارے دلوں میں پیدا ہو جائے جس کی وجہ سے ہم اپنے قدوس خدا کو دیکھ سکیں اس کی محبت کی گرمی کو محسوس کر سکیں۔ اس کی شفقت کے ہاتھ کو چھو سکیں۔ اور اپنے دل کو خدا تعالےٰ کے انوار سے منور کر سکیں۔

پس اے دوستو یقین کرو کہ تمہارا خدا محبت کرنے والا ہے۔ تمہارے دل میں اپنے بچوں کو قریب کرنے کی جو خواہش پیدا ہوتی ہے۔ اس سے بہت زیادہ خدا تعالےٰ کو خواہش ہے۔ کہ آپ کو اپنے قریب کرے اور تمہارے دل میں بچوں کی دوری پر جو رنج محسوس ہوتا ہے۔ اس سے بہت زیادہ خدا تعالےٰ کو اپنے بندے کی دوری پر رنج محسوس ہوتا ہے۔ یہ خیال مت کرو کہ تم خدا تعالےٰ کو کیونکر پا سکتے ہو۔ کیونکہ اگر صرف تمہارے دل میں خدا تعالےٰ کے پانے کی خواہش ہوتی۔ تو بے شک معاملہ نہایت مشکل ہوتا۔ لیکن یہاں تو معاملہ ہی بالکل الٹ ہے ملنے کی خواہش تو خدا تعالےٰ کے دل میں پیدا ہو رہی ہے۔ تم اسے نہیں ڈھونڈھ رہے۔ تم اسے تلاش نہیں کر رہے۔ بلکہ وہ تمہیں تلاش کرتا پھرتا ہے اور یہ کیونکر ممکن ہے کہ خدا تعالےٰ تلاش کرے اور پھر نہ پائے۔

پس اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ اگر تم اپنے تعلقات کی بنیاد خدا تعالےٰ کی محبت پر رکھو۔ تو تم اس وقت سے پہلے نہیں مر سکتے۔ جب تک خدا تعالےٰ کا قرب تم کو نہ مل جائے۔ اللہ تعالےٰ اس بندے کو جس کے دل میں ایک ذرہ بھر بھی اسکی محبت ہو۔ کبھی گمراہ نہیں ہونے دیتا۔ بلکہ سارا جہاں بھی اگر اسے مارنا چاہے تو وہ اسکی موت کو ٹلاتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اس کے نور کو دیکھ لے۔ اور اسی دنیا میں خدا تعالےٰ کی زیارت کر لے۔ کیونکہ من کان فی ھذہٖ اعمیٰ فھو فی الآخرۃ اعمیٰ۔ جو کوئی اس دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں اندھا ہی اٹھایا جاتا ہے۔ اگر یہ محبت رکھنے والا شخص خدا تعالےٰ کو دیکھے بغیر مر جائے۔ تو اس کے معنے یہ ہونگے کہ وہ اندھا مرا۔ اور اس لئے اگلے جہان میں اندھا ہی اٹھایا جائے گا۔ مگر اس کے ساتھ اس کے یہ معنی بھی ہونگے کہ خدا تعالےٰ کی محبت بھی اندھی ہو سکتی ہے۔ اور یہ کبھی بھی نہیں ہو سکتا۔ پس ایسا شخص کبھی بھی اللہ تعالےٰ کو دیکھے بغیر نہیں مرتا۔ مگر ضرورت ہے کہ ایمان کی بنیاد محبت پر رکھی جائے۔ اور خوف کو کمزوروں یا کمزور حالتوں کے لئے چھوڑ دیا جائے۔ ہر انسان کو دن میں ایک وقت یا کم یا زیادہ بار پاخانہ میں جانا پڑتا ہے۔ مگر کیا تم یہ خیال کرتے ہو۔ کہ انسان کی پیدائش صرف پاخانہ پھرنے کے لئے ہوئی ہے۔ پھر تم کس طرح یہ خیال کر سکتے ہو۔ کہ خدا تعالےٰ نے بندے کو خوف کے لئے بنایا ہے۔ خوف کی حالت تو بالکل ویسی ہے۔ جیسے انسان کا پاخانہ میں جانا۔ جس طرح پاخانہ کا وقت دوسرے کاموں کے مقابلہ میں بالکل تھوڑا اور بے حقیقت ہے۔ اسی طرح خوف رحمت اور محبت کے مقابلہ میں چھوٹا اور بے حقیقت ہے۔ کبھی ہم یہ نہیں کہتے کہ اس کی ضرورت نہیں۔ انسان کو پاخانہ پھرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر پاخانہ اس کا مقصود نہیں۔ اسی طرح ایک ادنےٰ انسان کو گناہوں سے بچانے کے لئے خوف کی بھی ضرورت ہے۔ مگر ایک حقیقی مومن کے ایمان کی اصل بنیاد محبت ہے اور جب تک کوئی شخص اس نکتہ کو نہیں سمجھتا۔ معرفت کے دروازے اس پر نہیں کھولے جاتے۔ مگر جب یہ نکتہ حل ہو جاتا ہے۔ اس کا قدم ہر وقت آگے بڑھتا ہے۔ اور اس کی روحانیت پر کبھی موت نہیں آ سکتی۔ اس کی غلطیاں اسکو آگے بڑھاتی ہیں۔ اور نیکیاں بھی۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ ایک بچہ تتلاتا ہے۔ اور بولنے میں غلطی کرتا ہے۔ تو ماں بجائے مارنے کے اسے چومنے لگتی ہے۔ پس جس بندے کا تعلق خدا تعالےٰ سے محبت کا ہوتا ہے۔ جب اس سے کوئی خطا ہو۔ تو اللہ تعالےٰ کی محبت اور بھی جوش میں آتی ہے۔ اور وہ اسے گود میں اٹھا لیتا اور پیار کرتا ہے۔ کیا تم نے کبھی دیکھا ہے۔ کہ کسی کا بچہ گر جائے۔ اور وہ اسے مارنے لگے۔ وہ اسے اٹھاتا بلکہ اگر اسے کمزور دیکھے تو گود میں اٹھا لیتا ہے۔ پس جب خدا تعالےٰ کا بندہ جو اپنے اندر بچوں والی محبت محسوس کرتا ہے گرتا اور گناہ کی ٹھوکر کھاتا ہے۔ تو خدا تعالےٰ بھی محبت کرنے والے ماں باپ کی طرح بجائے مارنے کے اسے اٹھا لیتا ہے۔ اس کی گرد جھاڑتا ہے۔ اور اسے پیار کرتا اور تسلی دلاتا ہے۔ اور اگر بہت کمزور دیکھے تو محبت کے ہاتھوں میں اسے اٹھا لیتا ہے اگر اس کا یہ سلوک نہ ہو تو روحانیت کا دروازہ بالکل بند ہو جائے۔ اور کوئی انسان خواہ کتنا طاقتور ہو کبھی روحانیت کے میدان میں ایک قدم نہ اٹھا سکے۔ کیونکہ ایک حقیر کیڑے سے بنے ہوئے انسان کی کیا طاقت ہے کہ ازلی ابدی خدا کو ملے۔ اس کا ملنا اسی طرح ممکن ہے کہ ازلی ابدی خدا آپ اس کے پاس آتا۔ اور آپ اسے ڈھونڈتا اور آپ اسکی جستجو کرتا ہے۔

پس میں آپ کو آج عید کے دن اکمال عید کے دن جو اس جلسہ کے بعد آئی ہے۔ جسے حضرت مسیح

علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قائم کی ہے۔ اس عید کے دن جس میں چاروں اطراف کے احمدی قادیان میں موجود ہیں۔ وہ عید جو ۴۶ سال کے بعد ہی پھر آسکتی ہے۔ آپ لوگوں کو یہ تحفہ پیش کرتا ہوں۔ ان کے رب کی محبت کا تحفہ۔ انہیں چاہیئے کہ اسے ادب کے ہاتھوں سے لیں اور دلوں میں رکھ لیں۔ اور آج سے اس یقین پر قائم ہو جائیں۔ کہ ان کا خدا تمام محبت کرنے والوں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ پھر وہ دیکھیں گے کہ ان کے دلوں کی حالت بدل جائے گی۔ وہ خدا تعالےٰ کو ہر وقت اپنے قریب پائینگے۔ ان کے دماغوں میں ایک روشنی پیدا ہو جائے گی۔ جو اس سے پہلے انہوں نے نہ دیکھی ہو گی۔ اور ان کے دلوں میں ایسی سکینت پیدا ہوگی۔ جو اس سے پہلے انہوں نے محسوس نہ کی ہوگی۔ میں اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں۔ کہ ہمارے دوستوں کو اس تحفہ کی قیمت سمجھنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ کہ وہی اول اور وہی آخر ہے وہی اندر اور وہی باہر ہے۔ اس کی مدد کے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ اور جب اس کی مدد حاصل ہو جائے۔ تو اور کسی چیز کی ضرورت بھی نہیں رہتی

نعم المولیٰ و نعم الوکیل

قضیہ فلسطین کے متعلق حضرت امام جماعت احمدیہ کے

خطبہ کا ذکر عربی اخبارات میں

از مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس ناظر اعلےٰ

امام جماعت احمدیہ کے قضیہ فلسطین پر خطبہ کے متعلق بغداد کے روزنامہ "الشوریٰ" کا ایک تعریفی نوٹ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ آج اس خطبہ کے متعلق روزنامہ "الحقیقۃ" مورخہ ۱۲ ؍ جولائی سے مندرجہ ذیل نوٹ ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے۔ ایڈیٹر زیر عنوان "مطبوعات" رقمطراز ہے۔

"ہمیں ایک ٹریکٹ موصول ہوا ہے۔ جو حضرت سید مرزا محمود احمد صاحب کے ایک خطبہ پر مشتمل ہے۔ جو انہوں نے لاہور (پاکستان) میں دیا۔ اس میں خطیب نے تمام مسلمانوں کو اتحاد کی طرف دعوت دی ہے اور صیہونی مجرموں کے چنگل سے فلسطین کو نجات دلانے کے لئے ٹھوس اور موثر کام کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور اہالیان پاکستان سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ فلسطین کے عربوں کی مساعدت کے لئے جلدی کریں۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یاد دلاتے ہوئے اور قرآن مجید کی آیات سے استشہاد کرتے ہوئے مسلمانوں کو ترغیب دی ہے۔ کہ وہ مجرم صیہونیوں کے سیلاب کے مقابلہ کے لئے ایک صف میں کھڑے ہو جائیں۔ جن کی امریکہ اور کمیونسٹ روس اپنی مصالح اور خاص اغراض کے ماتحت مدد کر رہے ہیں۔ اور مسلمانوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ وہ ضعف اور کمزوری کا اظہار نہ کریں۔ بلکہ اسلام اور مسلمانوں کی ترقی کے لئے جہاد کے سلسلہ میں جو ان پر فرض عائد ہوتا ہے اسے اپنے سامنے رکھیں یہ ایک نہایت عمدہ خطبہ ہے۔ اور فلسطین اور مسلمانوں کے حق میں نہایت اچھا پروپیگنڈا ہے ہم اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ ہماری نیک آرزوں اور عمدہ خواہشات کو جو ہمارے دین کے لئے ہمارے دلوں میں موجزن ہیں متحقق کرے آمین"

عادل خان صاحب ولد چوہدری محمد منصف خان صاحب کہاں ہیں؟

قبل ازیں اخبار الفضل میں دو دفعہ اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ اگر یہ صاحب خود اعلان کو پڑھیں یا کوئی واقف کار تو وہ دفتر ہذا کو ان کے موجودہ پتہ سے مطلع فرمائیں۔ مگر تا حال ان کے متعلق کوئی اطلاع نہیں مل سکی۔ یہ جالندھر میں فیلڈ پے آفس میں ملازم تھے۔ انہوں نے زندگی وقف کی ہوئی ہے۔ اور ان کا نام زیر تجویز ہے۔ ان کا سابقہ وطن سٹروعہ ضلع ہوشیار پور ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو مطلع فرمائیں۔ وکیل الدیوان تحریک جدید جسونت بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور

مولوی خیر الدین صاحب کہاں ہیں؟

مولوی خیر الدین صاحب معرفت عبد الحق صاحب ہمن نواز کا جودھامل بلڈنگ لاہور کے ایڈریس پر دھلیم سے ایک تار منی آرڈر جنرل پوسٹ آفس لاہور [illegible] آیا ہوا ہے۔ مولوی خیر الدین صاحب معرفت دفتر محاسب لاہور سے وصول فرما لیں ورنہ واپس ہو جائے گا۔ (محاسب صدر انجمن احمدیہ)

بزرگان جماعت کا شکریہ

اور

حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب مرحوم کیلئے دعا کی تحریک

میرے پیارے والد محترم حضرت حافظ سید عزیز اللہ شاہ صاحب مرحوم کی وفات پر جماعت کے بہت سے بزرگوں اور عزیزوں اور بہنوں کی طرف سے محترمہ والدہ صاحبہ اور میرے پاس تعزیت اور ہمدردی کے خطوط پہنچے ہیں۔ میں ان سب بزرگوں اور بہنوں اور عزیزوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالےٰ انہیں ان کی ہمدردی کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ نیز میری خواہش ہے کہ جن جماعتوں نے ابھی تک حضرت والد صاحب مرحوم کا جنازہ نہیں پڑھا۔ وہ از راہ مہربانی ان کا غائبانہ جنازہ پڑھ کر ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں۔ اور یہ بھی دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ محترمہ والدہ صاحبہ اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ہمیں نیکی کے راستہ پر چلاتے ہوئے دین و دنیا کے فضلوں اور رحمتوں کا وارث بنائے آمین

نیز چونکہ ابھی تک افسوس اور ہمدردی کے خطوط آ رہے ہیں۔ اس لئے جماعت کی اطلاع کے لئے میں یہ بھی عرض کرنا چاہتی ہوں۔ کہ محترمہ والدہ صاحبہ اور میں اب رتن باغ لاہور میں آ گئے ہیں اس لئے آئندہ ہمارے تمام خطوط رتن باغ لاہور کے پتہ پر آنے چاہئیں ورنہ ضائع جانے کا امکان ہے والسلام

سیدہ بشریٰ بیگم (مہر آپا) بنت حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب مرحوم ۵ اگست ۱۹۴۸ء

ترک کمزوری کا اعلان کرنے والی خواتین

جن خواتین نے اس رمضان میں اپنی کسی ایک کمزوری کے ترک کرنے کا عہد کیا تھا۔ ان میں سے ایک سو پچاس خواتین کی فہرست الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اس کے بعد پچپن کس مستورات کی مزید فہرست موصول ہوئی ہے۔ اب چونکہ مفصل فہرست شائع کرنے کی گنجائش نہیں۔ اس لئے صرف خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ اب تک کی کل تعداد ۲۰۵ ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں اپنا عہد پورا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ خاکسار: مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

(۱) امینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مستری محمد حسین صاحب نیلا گنبد لاہور کی معرفت — ۳۰ خواتین
(۲) نیاز اختر صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب خالد واقف زندگی — ایک کس
(۳) اہلیہ صاحبہ شیخ عبد القادر صاحب سوداگر چرم فیض باغ لاہور کی معرفت — چار خواتین
(۴) سیدہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ صلاح الدین احمد صاحب قادیانی حال جھنگ مگھیانہ کی معرفت — سولہ خواتین
(۵) بشریٰ بیگم صاحبہ بنت بابو عبد المجید صاحب جہلم — ایک کس
(۶) آمنہ خانم اہلیہ نیک محمد خان صاحب قادیانی حال سیالکوٹ کی معرفت — تین کس

کل ۵۵ خواتین

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ صیغہ تحریک جدید کے کسی وکیل کو کسی کارکن کو فارغ کرنے کا حق نہیں۔ فارغ کرنے کا معاملہ باقاعدہ مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ میں پیش ہو کر فراغت کا سرٹیفکیٹ ملا کرے گا۔ خواہ عارضی خواہ مستقل۔ سیکرٹری مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ

ایک ہوشیار موٹر ڈرائیور کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ پاکستان (جودھامل بلڈنگ۔ جودھامل روڈ) کو اپنی ایک بیوک کار کے لئے ہوشیار اور قابل موٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ جو کسی قدر مکینک کا کام بھی جانتا ہو۔ اور موٹر کو بہترین حالت میں رکھ سکے۔ تنخواہ حسب قابلیت و تجربہ دی جائیگی۔ درخواستوں کے ساتھ سرٹیفکیٹوں کی نقول بھی آنی چاہئیں (ناظر اعلےٰ)

بائیبل میں روزوں کا ذکر

از مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری

قرآن مجید پہلی الہامی کتابوں کا مصدق ہے۔ ان کے اصول کی تصدیق کرتا ہے۔ اور ان کی پیشگوئیوں کا مصداق ہے۔ اسلامی عبادات اپنی جامع شکل کے لحاظ سے اکمل ضرور ہیں۔ لیکن ان کی بنیاد ابتداء ہی سے چلی آئی ہے۔ مثال کے طور پر روزوں کو لے لیجئے۔ یہ تو درست ہے کہ روزہ کے بارے میں تفصیلی ہدایات" مکمل قوانین" اور اس کے مادی و معنوی فوائد کا جامع بیان تو اسلامی شریعت میں ہی پایا جاتا ہے۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ روزہ کسی نہ کسی شکل میں قریباً تمام مذاہب میں پایا جاتا تھا۔ خود قرآن کریم روزوں کے ذکر پر فرماتا ہے:-

یا ایھا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون (سورۃ بقرہ)

کہ اے مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں تا تم تقویٰ حاصل کرو اور یہ روزے تم سے پہلے لوگوں پر بھی فرض کئے گئے تھے

بائیبل کے اقتباسات

ذیل میں میں ان آیات کو درج کرتا ہوں۔ جو روزہ کے متعلق بائیبل میں پائی جاتی ہیں:-

(۱) "جب تم لوگوں نے پانچویں اور ساتویں مہینے میں ان ستر برس تک روزہ رکھا اور ماتم کیا تو کیا کبھی میرے لئے ہاں میرے ہی لئے روزہ رکھا؟" (زکریا $\frac{۷}{۵}$)

(۲) پھر اس مہینے کے چوبیسویں دن بنی اسرائیل روزہ رکھ کے اور ٹاٹ اوڑھ کے اور مٹی اپنے اوپر ڈال کے اکٹھے ہوئے" (نحمیاہ $\frac{۹}{۱}$)

(۳) "تم روزہ کے لئے ایک دن کو مقدس کرو ریاضت کے دن کی منادی کرو" (یوایل $\frac{۱}{۱۴}$)

(۴) جب میں نے یہ باتیں سنیں میں بیٹھ گیا اور رونے لگا اور کتنے دن تک غم کرتا رہا اور روزہ رکھا اور آسمان کے خدا کے حضور دعا مانگی" (نحمیاہ $\frac{۱}{۴}$)

(۵) "تب داؤد نے اپنا گریبان پکڑ اور چاک کیا اور سارے لوگوں نے بھی جو اس کیسا تھ تھے ایسا ہی کیا اور وہ روئے پیٹے اور انہوں نے ساؤل اور اس کے بیٹے یونتن اور خداوند کے بندوں اور اسرائیل کے گھرانے کے لئے جو تلوار سے مارے پڑے تھے شام تک روزہ رکھا" (۲ صموئیل $\frac{۱}{۱۲}$)

(۶) حنہ (رحناہ) چوراسی برس سے بیوہ تھی اور ہیکل سے جدا نہ ہوتی تھی بلکہ رات دن روزوں اور دعاؤں کے ساتھ عبادت کیا کرتی تھی (لوقا $\frac{۲}{۳۷}$)

(۷) ساؤل کی موت پر اس کی قوم نے "سات دن تک روزہ رکھا" (صموئیل $\frac{۳۱}{۱۲}$)

(۸) "تب نینوہ کے باشندوں نے خدا پر اعتقاد کیا اور روزہ کی منادی کی اور سب نے چھوٹے سے بڑے تک ٹاٹ پہنا" (یوناہ $\frac{۳}{۵}$)

(۹) یہودیوں کے درمیان رونا پیٹنا اور واویلا پڑ گیا انہوں نے روزے رکھے اور بہتیرے ٹاٹ کا لباس پہن کے خاک میں لوٹے" (آستر $\frac{۴}{۳}$)

(۱۰) "تب یہوسفط ڈر گیا اور خداوند کی تلاش کو اپنا رخ کیا اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے کی منادی کرائی (۲ تواریخ $\frac{۲۰}{۳}$)

(۱۱) "تب تو سارے بنی اسرائیل اور سارے لوگ اٹھے اور خدا کے گھر میں آئے اور روئے اور وہاں خداوند کے حضور بیٹھے اور اسدن سب نے شام تک روزہ رکھا" (قاضیوں $\frac{۲۰}{۲۶}$)

(۱۲) صیہون میں نرسنگا پھونکو۔ اور ایک دن کو روزہ کے لئے مقدس ٹھہراؤ اور مقدس جماعت کی منادی کرو" (یوایل $\frac{۲}{۱۵}$)

(۱۳) جب تم روزہ رکھو تو ریا کاروں کی طرح اپنی صورت اداس نہ بناؤ" (متی $\frac{۶}{۱۶}$)

(۱۴) چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اسے (یسوع کو) بھوک لگی (متی $\frac{۴}{۲}$)

(۱۵) "اس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اس کے پاس آکر کہا۔ کیا سبب ہے کہ ہم اور فریسی تو اکثر روزہ رکھتے ہیں اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ یسوع نے ان سے کہا کیا براتی جب تک دولہا ان کے ساتھ ہو ماتم کر سکتے ہیں؟ مگر وہ دن آئیں گے کہ دولہا ان سے جدا کیا جائیگا۔ اس وقت وہ روزہ رکھیں گے" متی $\frac{۹}{۱۴-۱۵}$

(۱۶) "جب وہ گھر میں آیا تو اس کے شاگردوں نے الگ اس سے پوچھا کہ ہم اسے (جن کو) کیوں نہ نکال سکے۔ اس نے ان سے کہا کہ یہ قسم روزہ اور دعا کے سوا کسی اور طرح نہیں نکل سکتی"

(مرقس $\frac{۹}{۲۸-۲۹}$)

(۱۷) "جب بہت عرصہ گذر گیا اور جہاز کا سفر اس لئے خطرناک ہو گیا کہ روزے کا دن گذر چکا تھا"

(اعمال $\frac{۲۷}{۹}$)

معین دن کے روزہ کا حکم

بائیبل کے مندرجہ بالا حوالہ جات سے ظاہر ہے کہ انبیاء بنی اسرائیل کی معرفت روزہ کا حکم دیا گیا اور مختلف اوقات میں یہودی روزے رکھتے تھے۔ کسی ایک معین مہینہ کے روزے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر فرض کئے گئے ہوں۔ اس کا ثبوت بائیبل سے نہیں ملتا البتہ اگر مندرجہ ذیل حکم کو روزہ کا حکم قرار دیا جائے۔ جیسا کہ اکثر شارحین بائیبل نے قرار دیا ہے تو عاشوراء کا روزہ فرض ثابت ہوتا ہے۔ وہ حوالہ حسب ذیل ہے:-

"اور یہ تمہارے لئے قانون دائمی ہوگا کہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ تم میں سے ہر ایک خواہ وہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی جس کی بود و باش تم میں ہے۔ اپنی جان کو دکھ دے اور کسی طرح کا کام نہ کرے" (احبار $\frac{۱۶}{۲۹}$)

بہر حال اس ایک معین دن کے علاوہ کسی اور معین دن یا مہینے کے روزوں کی فرضیت موجودہ بائیبل سے ثابت نہیں ہے۔ مندرجہ بالا اقتباسات میں روزہ کے اغراض اور اس کے مقاصد بھی زیادہ نمایاں نہیں ہیں۔ اور روزہ کی حد بندی اور شرائط کا بھی تذکرہ نہیں تاہم اصولی طور پر یہ ثابت ہے۔ کہ بائیبل میں روزہ کا ذکر موجود ہے۔

لیلۃ القدر کی مسنون دُعا

مگر انفرادی اور اجتماعی دونوں قسم کی دعا پر زور ہونا چاہیئے

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

جیسا کہ قرآن شریف میں اجمالاً اور احادیث میں تفصیلاً بیان ہوا ہے رمضان کے آخری عشرہ میں ایک رات ایسی آتی ہے۔ جبکہ خدا تعالیٰ کی بخشش اور رحمت اس کے بندوں کے قریب تر ہو جاتی ہے اور وہ ان کی دعاؤں کو خصوصیت کے ساتھ سنتا اور قبول فرماتا ہے یہ مبارک رات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق عموماً آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے کوئی رات ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات خدا تعالیٰ ظاہری علامت کے لئے اس رات کے دوران میں کچھ باران رحمت کا نزول بھی فرما دیتا ہے۔ گو یہ لازمی شرط نہیں ہے بہر حال یہ وہ رات ہے۔ جب کہ گویا خدا کا رحمت کا دربار منعقد ہوتا ہے۔ اور اس کی بخشش وسیع ترین صورت اختیار کر لیتی ہے۔ پس مومنوں کو چاہیئے کہ ہر رمضان میں اس رات کو تلاش کرنے کی کوشش کیا کریں اور اس کی برکات سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنی متضرعانہ دعاؤں سے خدا کے عرش کو اس طرح ہلا دیں کہ اس کی رحمت ہمیں ہر طرف سے ڈھانک لے۔ اور ہم اس کی بخشش اور شفقت اور محبت کی گود میں آجائیں۔ یہ سوال کہ اگر کسی شخص کو لیلۃ القدر میسر آئے تو وہ اس میں کیا دعا کرے۔ ایک دفعہ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بھی پوچھا گیا تھا۔ اور آپ نے اس کے جواب میں یہ دعا سکھائی تھی کہ:-

اللھم انت العفوٌّ تحب العفو فاعف عنی

یعنی اے میرے خدا تو بہت بخشنے والا اور بہت معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا آقا ہے اور اپنے بندوں کو بخشنا تیری محبوب ترین چیز ہے۔ پس جب تیری یہ ایک عام صفت ہے۔ تو آج جبکہ تیرا مخصوص دربار رحمت منعقد ہو رہا ہے تو مجھ عاجز اور گنہگار بندے کو اس کی خطائیں معاف فرما اور مجھے اپنی رحمت اور محبت کے دامن میں چھپا لے۔"

لہٰذا ہر یہ ایک انفرادی دعا ہے۔ لیکن اگر سب مومن اس رحمت کو پالیں۔ جس کی اس دعا میں امید دلائی گئی ہے تو ساری قوم کی کایا پلٹ سکتی ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ دوسری دعائیں نہ کی جائیں۔ اسلام نے اجتماعی اور انفرادی دونو قسم کی دعائیں سکھائی ہیں اور دونوں پر زور دیا ہے پس اس انفرادی دعا کے علاوہ اجتماعی دعائیں بھی ضرور مانگنی چاہئیں۔ اور جیسا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے اپنے تازہ ارشاد میں تحریک فرمائی ہے۔ اس رمضان میں قادیان کی کامل واپسی کے لئے بھی خصوصیت سے دعائیں کی جائیں۔ ابھی رمضان کی طاق راتوں میں سے ایک رات اور روزوں میں سے ایک یا دو روزے باقی ہیں اور رحمت کی تو ایک گھڑی بھی بے حد و حساب قیمت رکھتی ہے۔ معلوم نہیں اگلا رمضان کسے ملتا ہے اور کسے نہیں ملتا۔ پس دوستو! زندگی کی گھڑیوں کو غنیمت جانو اور رحمت کے چشمہ کے پاس بیٹھے ہوئے رحمت سے محروم نہ رہو۔ ہمارے خدا کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے۔ بہت غالب! بہت ہی غالب!! حتیٰ کہ اس کی رحمت بخشش کے لئے گنہگاروں کو اس طرح تلاش کرتی پھرتی ہے۔ جس طرح وہ بے چین ماں اپنے بچے کو تلاش کرتی ہے۔ جس کا بچہ کسی ہجوم کے اندر کھویا گیا ہو۔ کیا تم ایسے خدا کی رحمت سے بھی محروم رہو گے؟

(خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور)

ضروری اطلاع ایک پیر وائے ٹکٹ نایاب ہونے کے باعث پرچہ نمبر ۱۷۱ سے لے کر ڈاک میں نہیں بھجوایا جاسکا۔ آج اکٹھے شائع شدہ پرچے ارسال خدمت ہیں فرداً فرداً احباب کے خطوط کا جواب دینا مشکل ہے۔ اسلئے اخبار کے ذریعہ اطلاع عرض ہے

(مینیجر الفضل)

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں اصحاب ذیل کو ۳۰ر اپریل ۵۰ئہ تک کے لئے عہدہ دار منظور کیا جاتا ہے۔ جماعتوں کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ نظارت علیا کی طرف سے صرف پریذیڈنٹوں، سکرٹریوں۔ امین۔ محاسب اور آڈیٹر کی منظوری دی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ باقی عہدہ داروں کی منظوری ان کو براہِ راست متعلقہ دفاتر سے حاصل کرنی چاہیئے۔ مثلاً محصلین کی بیت المال سے امام الصلوٰۃ کی تعلیم و تربیت سے قاضی کی ناظم صاحب قضاء سے۔ سکرٹریوں کے نائب جماعت خود مقرر کر سکتی ہے۔ مرکز سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ صرف اطلاع دے دینا کافی ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

سیریل نمبر	نام جماعت	نام عہدہ	نام عہدہ دار
۱۵۰	منڈی بہٹر بلوچاں	پریذیڈنٹ	چوہدری عبدالحمید صاحب
	ضلع شیخوپورہ	جنرل سکرٹری	چوہدری جلال دین صاحب
		سکرٹری مال	چوہدری محمد ابراہیم صاحب
		" تبلیغ	ڈاکٹر غلام حسین صاحب
۱۵۱	چک 219/R.B.	پریذیڈنٹ	چوہدری نواب دین صاحب
		سیکرٹری تبلیغ	" " "
	گنڈا سنگھ والا	" تعلیم و تربیت	" " "
	ضلع لائل پور	" مال	" شاہ دین صاحب
		" محاسب	" " "
		امین	چوہدری محمد بوٹا صاحب
۱۵۲	چک 230/R.B	پریذیڈنٹ	خان بہادر چوہدری نعمت خاں صاحب
	چہ ہلد	سکرٹری مال	چوہدری یعقوب خاں صاحب
	ضلع لائل پور	" تعلیم و تربیت	" " "
		" تبلیغ	ماسٹر علی محمد خاں صاحب
		محاسب	" " "
		سکرٹری امور عامہ	چوہدری کالے خاں صاحب
		امین	" " "
۱۵۳	چک 79 رکھ ضلع شیخوپورہ	پریذیڈنٹ	چوہدری علم دین صاحب
		سکرٹری	" خورشید احمد صاحب
۱۵۴	ننکانہ	پریذیڈنٹ	ملک محمد شفیع صاحب
	ضلع شیخوپورہ	سکرٹری مال	مستری محمد دین صاحب دیا لگڑھی
		" تبلیغ	مستری فیروز دین صاحب
۱۵۵	چارسدہ	پریذیڈنٹ	نورالحق صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول ترناب
	ضلع پشاور	سکرٹری مال	منشی فضل گل صاحب
۱۵۶	پراونشل انجمن	جنرل سکرٹری	محمد الطاف خاں صاحب پشاور
	احمدیہ صوبہ سرحد	سکرٹری تبلیغ	صاحبزادہ محمد طیب صاحب سرائے نورنگ
		" مال	مرزا عبدالمجید صاحب پشاور
		" امور عامہ	خان صیفور خاں صاحب وکیل مردان
		" امور خارجہ	مرزا غلام حیدر صاحب وکیل نوشہرہ
		" تعلیم و تربیت	صوفی غلام محمد صاحب پشاور
		" وصایا	شمس الدین خاں صاحب پشاور
		" ضیافت	" " "
		" تصنیف	مولوی محمد الیاس صاحب پشاور
		آڈیٹر	میاں غلام حسین صاحب مردان
		امین	شیخ مظفر الدین صاحب پشاور

قربانی میں لذّت محسوس کرنا ایمان کی علامت ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اصل بات یہی ہے کہ جب ایمان آجاتا ہے۔ تو انسان کو اپنی قربانیوں میں لذت محسوس ہونے لگتی ہے۔ اور انسان جتنی زیادہ قربانی کرتا ہے۔ اتنی ہی زیادہ اسے لذت محسوس ہوتی ہے۔ اور وہ قربانی تکلیف کا باعث نہیں محسوس ہوتی۔ بلکہ راحت کا موجب بنتی ہے۔ اور جتنا جتنا انسان قربانی میں ترقی کرتا ہے۔ اتنی ہی اسے لذت محسوس ہوتی ہے کہتے ہیں کہ کسی چیتے نے سخت زور سے پتھر کو چاٹنا شروع کیا۔ اس سے اسکی زبان زخمی ہو گئی۔ اور اس کو اپنی زبان کا خون ہی مزا دینے لگا۔ اور وہ اس پتھر کو اور بھی زیادہ چاٹتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ زبان بالکل ختم ہو گئی تو کامل مومن کا بھی یہی حال ہوتا ہے وہ جوں جوں قربانی کرتا ہے اتنا ہی اس میں اسے لطف اور مزہ آتا ہے یہاں تک کہ موت کے وقت بھی وہ یہ کہتا ہے کہ فزت و رب الکعبۃ کہ میری زندگی کے ختم ہونے سے مجھے میرا انعام نظر آ رہا ہے۔ اگر کسی شخص کو قربانی کی زیادتی سے لطف آتا ہے تو اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ اس کے اندر ایمان ہے۔ اور اگر قربانی کی زیادتی کی وجہ سے کسی کے دل میں انقباض پیدا ہوتا ہے۔ تو اسے سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ وہ متاع ایمان سے محروم ہے۔ کیونکہ ایمان کی یہ علامت ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں انسان قربانی کرنے میں لذت محسوس کرتا ہے اور اس کے دل میں انقباض پیدا نہیں ہوتا"

پس احباب جماعت کے لئے اب موقعہ ہے کہ اپنے محبوب آقا کی جاری فرمودہ "تحریک ستمبر" میں انشراح صدر سے شامل ہوں اور اپنے ایمان کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے ثابت کر دیں۔ کہ وہ متاع ایمان سے محروم نہیں۔ تحریک ستمبر کا خلاصہ حضور ہی کے الفاظ میں یہ ہے:۔

"اس سال جو تحریک کی گئی ہے۔ اس کا ادنیٰ درجہ ۱۶½ فیصدی ہوگا اور اوپر کا درجہ ۳۳⅓ تک کا بشرطیکہ کسی کے پچھلے موعودہ چندوں کی مقدار ۱۶½ فی صدی سے زیادہ نہ ہو جاتی ہو۔ ایسی صورت میں وہ اپنے موعودہ چندہ کے مطابق چندہ دے گا" (نظارت بیت المال)

لغویات سے پرہیز!

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے لغویات سے پرہیز کی تحریک ہوتی رہتی ہے۔ قرآن کریم میں ہے۔ والذین ھم عن اللغو معرضون (پ۱۸) کہ مومن کی یہ شان ہے۔ کہ وہ لغویات سے اعراض کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جلال الدین صاحب گل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہڈیارہ نے اطلاع دی ہے۔ کہ ان کی جماعت سے چوہدری فضل محمد صاحب نے حقہ ترک کر دیا ہے۔ اور مسمیان چوہدری فضل الدین صاحب اور چوہدری جلال الدین صاحب نے ترک کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ سب کو اس لغو کام سے اجتناب کی توفیق دے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مندرجہ بالا آیت کے ماتحت حقہ کو لغویات سے قرار دیا ہے۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

قابل توجہ

ایک آزاد و خود مختار اسلامی مملکت کے تاجدار کی خدمت میں تحفۃً پیش کرنے کے لئے جس کے طلباء سے ہماری احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن پہلی مرتبہ مستقل راہ و ربط قائم کر رہی ہے۔ سلسلہ کی مندرجہ ذیل کتب درکار ہیں:۔ (۱) قرآن کریم۔ (انگریزی) ایک نسخہ (۲) احمدیت یعنی حقیقی اسلام انگریزی ایک نسخہ (۳) نظام نو انگریزی ایک نسخہ:۔ صاحب توفیق و مخیر احباب اگر ان کتب کو عنداللہ ہمیں فراہم کر دیں تو ہم پر احسانِ عظیم ہوگا۔

(خاکسار رشید محمود اختر کوادڈرینگل گورنمنٹ کالج۔ لاہور)

شعبہ تعلیم ـــــ امتحان کا التواء

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام سورہ کہف کا امتحان ۱۵ راگست کو ہونیوالا تھا۔ مگر بعض وجوہات کی وجہ سے یہ امتحان فی الحال ملتوی کیا جاتا ہے۔ اور امتحان کی نئی تاریخ کا اعلان بعد کر دیا جائے گا۔

لہٰذا مجالس ہائے خدام الاحمدیہ کو اعلان ہذا کے ذریعہ اس بارہ میں مطلع کیا جاتا ہے۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

(16)

ایک ضروری پیغام ——— ہر موصی کے نام

۱۔ ہر موصی کو اپنا چندہ وصیت باقاعدہ ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرانا چاہیئے۔

(۲) چندہ داخل کراتے وقت اپنا وصیت نمبر ضرور لکھنا چاہیئے وصیت نمبر کے بغیر انکے کھاتہ میں چندہ کا صحیح اندراج ہونا بہت مشکل ہے۔

(۳) دفتر بہشتی مقبرہ سے خط وکتابت کرتے وقت اپنے نام کیساتھ وصیت نمبر ضرور لکھنا چاہیئے تا خط وکتابت کرنے میں آسانی ہو۔ (۴) ہر قسم کی آمد پر وصیت حاوی ہے اسلئے وصیت کا چندہ دیتے وقت اسبات کو مدنظر رکھا جائے کہ آمد میں سے اپنا خرچ نکال کر باقی رقم پر چندہ دینا وصیت کی غرض پوری نہیں کرتا۔ اسلیئے اپنی ہر قسم کی آمد پر چندہ وصیت ادا کر کے خدا تعالےٰ کے حضور سرخرو ہوں۔ (۵) دفتر بہشتی مقبرہ سے خط وکتابت کرتے وقت اپنا نام پورا لکھیں اس طرح نہ لکھیں کہ ایم۔ اے عبد اس طرح ہونا چاہیئے محمد عبد الحمید (۶) ہر موصیہ عورت کا چندہ وصیت ادا کرتے وقت اس کا نام معہ زوجیت یا ولدیت درج ہونا چاہیئے اہلیہ فلاں یا بنت فلاں ہرگز نہ لکھا جائے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

اعلان ضروری

مکرم بابو عبد الرحمن صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ انبالہ شہر کی تقسیم ترکہ کے متعلق مرحوم کے لڑکے مکرم بابو عبد الحمید صاحب نے اپنی اور اپنے بھائی وغیرہ کیطرف سے درخواست دی ہے اس سلسلہ میں کسی وارث نے کچھ کہنا ہو یا کسی صاحب کا مرحوم کے ذمہ قرضہ ہو تو وہ پندرہ یوم تک اطلاع دیدیں بعد میں ترکہ تقسیم کر دیا جائیگا (قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اہل اسلام کس طرح ترقی حاصل کر سکتے ہیں

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد

ضروری اعلان

مسماۃ سونداں ساکن بڈہر تحصیل دھنولہ ریاست نابھہ حال مقیم موضع ڈھو والہ کلاں ضلع شیخوپورہ نے لکھا ہے کہ منشی عنایت علی خاں صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر آبکاری ان کے خاوند موجودہ فساد میں شہید کر دئے گئے ہیں اور کہ ان کی اولاد نہیں۔ نہ کوئی اور وارث ہے۔ اس لئے ان کی امانت مبلغ -/۵۰۰ روپیہ مجھے دلائی جائے۔ سو واقفیت رکھنے والے احباب جماعت امور ذیل کے متعلق اطلاع دیں۔

(۱) کیا واقعی منشی صاحب موصوف فوت ہو چکے ہیں؟

(۲) کیا اُن کے والدین اور چچے تایا یا اُن کی اولاد یا اُن کے بھائی بہنیں یا اُن کی اولاد زندہ اور موجود نہیں؟

(۳) کیا مسماۃ سونداں اُن کی بیوی ہیں؟

(۴) کیا کسی صاحب کا قرضہ ان کے ذمے ہے؟ (قرضخواہ خود بھی اطلاع دے سکتا ہے)

ایک ماہ تک ایسی اطلاع آنے کا انتظار کر کے فیصلہ کر دیا جاوے گا ۲۵/۸/۴۸

(قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

سستی رائفلیں

ہم ۳۰۰ بور سپرنگفیلڈ رائفلیں ولایت سے منگوا رہے ہیں جو کہ انشاء اللہ دسمبر تک بلکہ بہت پہلے پہنچ جائینگی۔ جو صاحب فی رائفل تین صد روپیہ پیشگی جمع کرا دینگے۔ اس کیلئے اسی قیمت پر آرڈر ریزرو کر لیا جائیگا۔ مارکیٹ میں رائفل کی قیمت کم از کم ایک ہزار روپیہ ہوگی۔

کارتوس کا آرڈر ۵/- کا ۱۰۰ (فی سینکڑہ) کے حساب سے ریزرو کرایا جا سکتا ہے۔

پتہ خرید و فروخت
ترسیل زر
پریسین سیلز کمپنی جودھامل بلڈنگ پوسٹ بکس ۱۸۲ لاہور (مرزا شریف احمد)

ضروری اعلان

اس سے قبل بذریعہ ڈاک سندھ ویجیٹیبل آئل اینڈ الائیڈ پروڈکٹس کمپنی لمیٹڈ کے تمام ان حصہ داروں کو جن کے ذمہ بقایا ہے۔ علیحدہ علیحدہ اطلاع دی جا چکی ہے کہ وہ اپنی بقایا رقم ایک ہفتہ کے اندر اندر محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ لاہور کو کمپنی ہذا کے حساب میں جمع کروا دیں۔ لیکن بعض اصحاب کی طرف سے ابھی تک رقوم وصول نہیں ہوئیں۔ اس لئے اخبار کے ذریعہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ کمپنی کے جن حصہ داروں نے ابھی تک اپنا بقایا ادا نہیں کیا۔ وہ مہربانی فرما کر جلد تر متوجہ ہوں۔

علاوہ ازیں مندرجہ ذیل اصحاب جو کہ کمپنی ہذا کے حصہ دار ہیں۔ انہوں نے کمپنی کو اپنے نئے پتہ جات نہیں بھجوائے۔ جس کی وجہ سے کمپنی کو خط وغیرہ لکھنے میں سخت دقت ہو رہی ہے پہلے بھی اس بارہ میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ اب پھر دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل حصہ داران جلد تر دفتر ہذا کو اپنے موجودہ پتہ جات سے اطلاع دیں۔

(ڈائرکٹر سندھ ویجیٹیبل آئل اینڈ الائیڈ پروڈکٹس کمپنی لمیٹڈ)

نمبر	نام و پتہ
۱	غلام احمد صاحب ایم۔ ایس سی قادیان
۲	شیخ عطاء اللہ صاحب سرگودھا شوگر کمپنی ″
۳	ثناء اللہ صاحب چوہدری دار الانوار ″
۴	آمنہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر غلام علی صاحب دار الفضل قادیان
۵	غلام محمد صاحب پنشنر دار العلوم قادیان
۶	زینب بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر غلام علی صاحب مرحوم دار الفضل قادیان
۷	ڈاکٹر عبد الکریم صاحب گجروال لدھیانہ
۸	ڈاکٹر محمد شاہنواز صاحب دار الانوار قادیان
۹	حکیم عبد الرحمن صاحب قریشی مچھی واڑہ لدھیانہ
۱۰	عبد المنان صاحب قریشی ولد حکیم عبد الرحمن صاحب قریشی مچھی واڑہ لدھیانہ
۱۱	عطیہ بیگم صاحبہ بنت حکیم عبد الرحمن صاحب قریشی مچھی واڑہ لدھیانہ
۱۲	صالحہ بیگم صاحبہ بنت حکیم عبد الرحمن صاحب قریشی مچھی واڑہ لدھیانہ
۱۳	امۃ الرحمن الرحمن صاحبہ بنت حکیم عبد الرحمن صاحب قریشی مچھی واڑہ لدھیانہ
۱۴	سید ظہور احمد شاہ صاحب بیت الحمد دار البرکات ریلوے روڈ قادیان
۱۵	بشیر احمد صاحب کلین ٹھیکیدار دھاریوال ضلع گورداسپور
۱۶	خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب ٹھیکیدار۔ دھاریوال
۱۷	محمود احمد صاحب E-2/142 گورنمنٹ کوارٹرز قرولباغ دہلی
۱۸	ذاکرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمود احمد صاحب قرولباغ۔ دہلی
۱۹	محمد طفیل صاحب سیکرٹری لیکچرر میونسپل کمیٹی قادیان
۲۰	شیخ ابراہیم صاحب معرفت صادق بوٹ ہاؤس ضلع فیروزپور
۲۱	ملک بشارت احمد صاحب ولد ملک رسول بخش صاحب دار الرحمت قادیان
۲۲	سید بشیر احمد صاحب ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ سرجن۔ گلگت کشمیر
۲۳	نی علی حسین صاحب سپروائزر پیکنگ ڈیپارٹمنٹ دی ویسٹرن انڈیا ... کمپنی لمیٹڈ
۲۴	محمد ابرار حسین صاحب راشننگ ڈیپارٹمنٹ بریلی
۲۵	آمنہ لطیف صاحبہ معرفت ڈاکٹر ایس اے لطیف فتحپوری دہلی
۲۶	فیض الحق خانصاحب فیض اللہ چک ضلع گورداسپور
۲۷	نذیر بیگم صاحبہ فیض اللہ چک ضلع گورداسپور
۲۸	بشریٰ بیگم صاحبہ معرفت فیض الحق خاں صاحب فیض اللہ چک ضلع گورداسپور
۲۹	امۃ الحق صاحبہ معرفت فیض الحق خاں صاحب فیض اللہ چک ضلع گورداسپور
۳۰	محمد احسان الحق خانصاحب معرفت فیض الحق خانصاحب فیض اللہ چک ضلع گورداسپور
۳۱	محمد خورشید الحق خانصاحب معرفت فیض الحق خاں صاحب فیض اللہ چک ضلع گورداسپور
۳۲	محمد امین الحق خانصاحب معرفت فیض الحق خانصاحب فیض اللہ چک ضلع گورداسپور
۳۳	صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ سوید نواب دین صاحب فیض اللہ چک ضلع گورداسپور
۳۴	محمد یعقوب خانصاحب منشی اکرم معرفت شیخ محمد عبد الرشید صاحب احمدیہ بلڈنگ ٹھٹھیاری گیٹ بٹالہ

کشمیر کے ہر صوبہ میں مسلمانوں کی اکثریت ہے

کراچی ۵ راگست - بعض اخبارات میں ایسی خبریں چھپتی رہی ہیں - جن میں بتایا گیا ہے کہ ریاست جموں کشمیر کے صوبہ جموں میں غیر مسلموں کی اکثریت ہے لیکن سرکاری حلقوں نے بتایا ہے کہ یہ بات بالکل غلط ہے۔

بتایا گیا ہے کہ ۱۹۴۱ء میں جو مردم شماری ہوئی تھی - اس کے مطابق صوبہ جموں کی مجموعی آبادی ۱۹ لاکھ ۸۱ ہزار ۴ سو ۳۳ افراد پر مشتمل تھی - جس میں سے ۱۲ لاکھ ۵ ہزار ۲ سو ۲۸ مسلمان تھے اور ۷ لاکھ ۷۵ ہزار ۲ سو ۵ غیر مسلم - اس لحاظ سے پورے صوبہ میں مسلمانوں کا تناسب آبادی ۶۰ فیصدی ہے

شام کا ریڈیو اسٹیشن مکمل ہو گیا

دمشق ۵ راگست برطانوی اسٹینڈرڈ [illegible] کمپنی نے شام کے ریڈیو اسٹیشن کو قائم کرنے کیلئے اپنے دو انجنئر روانہ کئے تھے۔ انہوں نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے اور وہ واپس انگلستان چلے گئے ہیں۔

پاکستان کے زائد عملہ کو برطرفی کا نوٹس دے دیا جائیگا

کراچی ۵ راگست معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان ریلوے اور ڈاک کے محکموں کو چھوڑ کر باقی سب محکموں کے زائد عملہ کو دس اگست سے برطرفی کے نوٹس دینے والی ہے۔ یہ فیصلہ پاکستان کی وزارت کی ایک میٹنگ میں کیا گیا۔ جو حال ہی میں منعقد ہوئی - کیبنٹ کے دفتر سے ایک "ٹاپ سیکریٹ" سرکلر چٹھی تمام محکموں کے اعلیٰ افسروں کے نام لکھی گئی ہے۔ جس کے ذریعے اُن کو کیبنٹ کے فیصلہ کی اطلاع دی گئی ہے۔ کراچی سے باہر کے دفتروں کو اس فیصلہ سے بذریعہ تار آگاہ کیا جا رہا ہے۔

اوڑی اور ٹیٹوال میں ہندوستان کا شدید نقصان

نار ڈکھل ۵ راگست - حکومت آزاد کشمیر کی وزارت دفاع نے اپنے اعلان میں بتایا ہے۔ کہ اوڑی کے علاقہ میں تھوڑی دیر کے لئے جو موسم سنبھلا ہے تو آزاد فوجوں کو بڑا اچھا موقع مل گیا اور انہوں نے ایک ہندوستانی دستے پر بہت قریب سے چھاپہ مارا - اور ان کے بہت سے سپاہیوں کو کاٹ ڈالا۔ ٹیٹوال کے علاقہ میں دشمن کا ایک گشتی دستہ چکر لگا رہا تھا جوں ہی وہ ہماری چوکیوں کی زد میں آیا ہے اس پر دھاوا بول دیا گیا۔ جس سے ان کا زمہ دست جانی نقصان ہوا ہے۔

نوشہرہ کے علاقہ میں دشمن کے مورچوں پر دھڑا دھڑ گولے برسائے گئے پونچھ میں محصور ہندوستانی فوج کو ہوائی جہازوں سے رسد پہنچائی جا رہی ہے اور جنگ بدستور جاری ہے۔ نوشہرہ کے علاقہ [illegible] آج پھر ہندوستانی ہوائی جہازوں نے بم پھینکے ہیں۔

ایران میں سفیر پاکستان کا شاندار خیر مقدم

کراچی ۵ راگست - ایران میں پاکستان کے سفیر مسٹر غضنفر علی خان جب یکم اگست کو زاہدان پہنچے ہیں تو بڑے تزک و احتشام سے ان کا استقبال کیا گیا۔ [illegible] آئی ہے کہ ان کے خیر مقدم کے لئے کرمان کے گورنر، فوج کے اعلیٰ افسر اور دوسرے حکام برطانوی سفارت خانہ کے نمائندے، مقامی باشندے اور بہت سے پاکستانی شہری اسٹیشن پر موجود تھے۔ مسٹر غضنفر علی خان زاہدان میں گورنر کے مہمان ہوئے۔ زاہدان کے اسٹیشن کو بڑے سلیقہ سے سجایا گیا تھا - پاکستان و ایران کے جھنڈے لہرائے گئے تھے۔ اور رنگا رنگ جھنڈیاں اس کی رونق بڑھا رہی تھیں پلیٹ فارم پر ایرانی قالین بچھے ہوئے تھے جیسے ہی وہ سیلون سے نکلے ہیں - تمام اسٹیشن "پاکستان زندہ باد" "قائد اعظم زندہ باد" "ایران زندہ باد" اور "شاہ ایران زندہ باد" کے نعروں سے گونج اٹھا اور ایرانی ہوائی بیڑے کے ایک دستے نے ان کی سلامی اتاری۔

اس پر خلوص استقبال کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مسٹر غضنفر علی خان نے کہا آپ نے جس خلوص کا اظہار کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے دلوں میں پاکستان کی کتنی محبت و عزت ہے - انہوں نے کہا کہ میں ایرانیوں کو یقین دلاتا ہوں کہ پاکستان بھی ایران سے اتنی ہی محبت رکھتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ جیسے جیسے وقت گزریگا ویسے ویسے ہمارے درمیان محبت کی جڑیں اور مضبوط ہوتی جائینگی۔

خان عبد الصمد خان کو نظر بند کر دیا گیا

کوئٹہ ۵ راگست - انجمن وطن کے صدر خان عبد الصمد خان اچکزئی کو کل ان کے آبائی گاؤں گلستان میں گرفتار کر کے مچھ کی ڈسٹرکٹ جیل میں نظر بند کر دیا گیا ہے۔

ان کی گرفتاری کے متعلق آج ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ قیام پاکستان کے بعد سے ان کی سرگرمیاں پاکستان اور امن عامہ کے خلاف تھیں۔ چنانچہ ان کی حرکتوں سے مجبور ہو کر پبلک سیفٹی ریگولیشن کے تحت ۱۴ ر مارچ ۱۹۴۸ء کو انہیں نظر بند کر دیا گیا تھا۔ تاکہ وہ زیادہ گڑبڑ نہ پھیلا سکیں۔ دو ماہ کے بعد ۱۳ ر مئی کو انہیں رہا کر دیا گیا تھا۔ اور ان کو ہدایت کر دی گئی تھی کہ تین ماہ تک وہ اپنے گاؤں سے باہر نہ جائیں۔ لیکن جب سے وہ رہا ہوئے ہیں انہوں نے پھر وہی رویہ ناشائستہ اختیار کر لیا ہے اور نتیجۃً انکو گرفتار کر کے نظر بند کرنا پڑا ہے

جھگڑا طے کرنے کیلئے کانفرنس کیجائے

کراچی ۵ راگست - حکومت پاکستان کی وزارت رسل و رسائل کے سیکرٹری مسٹر ایم - ایچ زبیری نے حکومت ہند کے ہائی کمشنر متعینہ پاکستان کی وساطت سے حکومت ہند سے اپیل کی تھی کہ جودھپور اسٹیٹ ریلوے کے جھگڑے کو طے کرنے کیلئے ایک مشاورتی کانفرنس بلائی جائے معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک حکومت ہند کی طرف سے اس کا کوئی جواب نہیں آیا

کشمیر میں "سول" کا داخلہ ممنوع

لاہور ۵ راگست، جموں اور کشمیر کی نام نہاد حکومت نے لاہور کے مشہور انگریزی روزنامہ سول اینڈ ملٹری گزٹ کا داخلہ ریاست کے حدود میں ممنوع قرار دیا ہے پاکستان کا ایک ہی انگریزی روزنامہ ہے جو ریاست جموں اور کشمیر میں داخل ہو سکتا تھا۔

لائلپور - جھنگ - بھکر روڈ" پر دوبارہ آمد و رفت شروع ہو گئی

لاہور ۵ راگست سیلاب کی وجہ سے لائلپور - جھنگ بھکر" والی پکی سڑک پر آمد و رفت بند کر دی گئی تھی - مناسب مرمت کے بعد ۲۹ جولائی سے گاڑیوں وغیرہ کی آمد و رفت کیلئے اب یہ سڑک پھر کھول دی گئی ہے

امریکہ ۱۷ نئے بحری جہاز بنا رہا ہے

لندن ۵ راگست - واشنگٹن سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حکومت امریکہ اپنی بحری فوج کیلئے ۱۷ نئے بحری جہاز بنا رہی ہے - ان میں تین جہاز طیارہ بردار ہوں گے جو تین تین انجنوں والے بمباروں کو اٹھا سکیں گے

شام اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدہ

دمشق ۵ راگست - کل پاکستان کے وزیر مالیات اور شام کی قومی اقتصادیات کے وزیر الغازی بے میں پاکستان اور شام کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ کے سوال پر گفت و شنید ہوئی اور معلوم ہوا ہے کہ مسٹر غلام محمد کے کراچی کیلئے روانہ ہونے سے قبل ایک تجارتی میثاق اصولی طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے

سکھ یہودیوں کے لئے لڑینگے؟

لندن ۵ راگست - لندن کے یہودیوں نے مختلف بندرگاہوں اور ہوائی جہازوں سے ہندوستان کو سامان حرب مہیا کرنے کا وعدہ کیا ہے کہا جاتا ہے کہ وہ یہ سامان بھاونگر کے مقام پر پہنچائینگے۔ اس خدمت کا کچھ معاوضہ زر نقد کی صورت کی بجائے اس کے بدلے کچھ تربیت یافتہ مرہٹے اور سکھ سپاہی نام نہاد "اسرائیل" کے قیام و دوام میں یہودیوں کی امداد کے لئے فلسطین روانہ کئے جائینگے۔ تاکہ عربوں سے جنگ کریں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ یہ سکیم ماسٹر تارا سنگھ اور ایک سیوک سنگھی لیڈر کی زیر ہدایت کام کرنیوالی خفیہ جماعت کے ذریعہ سے یہودیوں تک پہنچائی گئی ہے۔ لندن کے یہودیوں کی خفیہ جماعت اس پہ بہت سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ (امروز)

سر مرزا اسمٰعیل سفیر مقرر کر دئے گئے

دہلی میں سر مرزا اسمٰعیل کی سرگرمیوں پر پچھلے دنوں ہندوستانی اخبار طرح طرح کی افواہیں اڑاتے رہے ہیں جن کا لب لباب یہ تھا کہ سر مرزا کو حضور نظام نے بھیجا ہے۔

یونائیٹڈ پریس نے آج خبر دی ہے کہ سر مرزا کو حکومت ہند نے فرانس میں اپنا سفیر مقرر کر دیا ہے اگرچہ سر مرزا فرانسیسی نہیں جانتے۔ مگر انہوں نے یہ عہدہ قبول کر لیا ہے۔

حیدر آباد کیخلاف کسی جارحانہ اقدام کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے گا

قاہرہ ۵ راگست، مفتی اعظم فلسطین نے سید قاسم رضوی کے نام ایک مکتوب میں یہ اطلاع دی ہے کہ انہوں نے حیدر آباد کے معاملہ کو عرب لیگ سے متعلق ممالک کے سامنے رکھنے کا فیصلہ کیا ہے مفتی اعظم رقمطراز ہیں۔ کہ عالم اسلام بالخصوص عرب ممالک حیدر آباد کے خلاف کسی جارحانہ اقدام کو ہرگز برداشت نہ کر سکیں گے۔ تمام مسلمان اور عرب حیدر آباد کے حالات کا غائر نظری سے مطالعہ کر رہے ہیں۔ اور وہ توقع کرتے ہیں کہ اس مسئلہ میں عزت اور آبرومندانہ حل نکل آئیگا۔ جو حیدر آباد کی آزادی اور خود مختاری کے منافی نہ ہوگا۔ میں حیدر آباد کی مکمل آزادی اور خود مختاری کو تسلیم کرانے کے لئے عرب لیگ اور اسلامی ممالک سے نامہ و پیام کر رہا ہوں۔

دستور یہ پاکستان کی لائبریری میں ۱۴ ہزار کتابوں کا اضافہ

کراچی ۵ اگست پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو سر منوہر لعل نے ۱۴ ہزار کتابیں دی تھیں اب یہ کتابیں پاکستان مجلس دستور ساز کی لائبریری میں پہنچا دی گئی ہیں